بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

In the name of Allah the Most Gracious the Ever Merciful

Press Desk

Ahmadiyya Muslim Jamaat
INTRENATIONAL
(INDIA)

PRESS RELEASE

A Registered Religious and Charitable Society in India under the Societies Registration Act XXI 1860

امام جماعت احمدیہ عالمگیر ۴۹واں جلسہ سالانہ یوکے کے اختتامی خطاب میں اسلام پر تنقید کرنے والوں کو چیلنج کیا

اس جلسہ میں ۳۵ ہزار سے زائد لوگ شامل ہوئے اور ۹۶ ممالک کی نمائندگی رہی

امام جماعت احمدیہ عالمگیر، پانچویں خلیفہ حضرت اقدس مرزا مسرور احمد صاحب نے اسلام پر تنقید کرنے والوں اور دنیا کو درپیش مسائل میں مذہب کو دوش دینے والوں کے لئے ایک طاقتور اور مستند جواب ارشاد فرمایا۔

حضور انور نے اپنے یہ تبصرے احمدیہ مسلم جماعت برطانیہ کے ۴۹ویں جلسہ سالانہ کی اختتامی نشست میں مورخہ ۲۳/اگست ۲۰۱۵ء کو اپنے خطاب میں ارشاد فرمایا۔

اسلام کی حقیقی تعلیمات کا دفاع کرتے ہوئے حدیقۃ المہدی ہیمپسائر میں پینتیس ہزار کے مجمع میں اپنے ایک جامع خطاب کے دوران حضور انور نے دہشت گردی اور انتہاء پسندی کے جملہ انواع کی مذمت کرتے ہوئے ان سب کو اسلامی تعلیمات کے بالکل خلاف قرار دیا ہے۔

امسال ۹۶ ممالک سے نمائندگان نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ علاوہ ازیں ہزاروں احمدی مسلمان، غیر احمدی احباب اور غیر مسلم مہمانان اور سیاسی و سرکاری عہدیداران نے اس سہہ روزہ جلسہ میں شرکت فرمایا۔

اس جلسہ کی اہم تقریب عالمی بیعت ہے جو اتوار کے روز دوپہر کو عمل میں آیا جس میں تمام شاملین نے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح کے دست مبارک پر عہد بیعت کیا۔

شاملین نے ایک زنجیر کی صورت میں اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھا جو خلیفہ تک پہنچا اور سب سے خلیفہ کے ساتھ ساتھ اجتماعی طور پر بیعت کے الفاظ کو دہرائے۔

اپنے اختتامی خطاب میں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے اس خیال کی تردید فرمائی کہ مذہب ہی تشدد اور جنگ کی وجہ ہے۔

حضور انور نے مزید فرمایا کہ وہ لوگ جو یہ دعوی کرتے تھے کہ اسلام ایک تشدد پسند مذہب ہے یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے دوسری عالمی جنگ کے وقت جاپان کے خلاف توانائی ہتھیاروں کو استعمال کرنے کا جواز پیش کرتے تھے اور یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے سن ۲۰۱۱ء میں لیبیا کے خلاف اور سن ۲۰۰۳ء میں عراق کے خلاف فوجی مداخلت کی حمایت کی جو ہر لحاظ سے ناکام تھا اور جس کے نتیجہ میں لاکھوں معصوم لوگ کی جانوں کا نقصان ہوا۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا:

ترقی یافتہ دنیا کے بہت سے لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ دنیا میں بدامنی کی بنیادی وجہ مذہب ہے، جبکہ یہ غلط فہمی ان کے مذہب کو نا سمجھنے کی وجہ سے ہے۔

بدامنی اور ناانصافی جو دنیا میں ہم دیکھتے ہیں یہ مذہب کی وجہ سے نہیں، بلکہ اس کے ظہور کی وجہ ذاتی مفاد اور لالچ ہے۔ یہ خدا کے نام پر اپنے ذاتی مفادات کی تکمیل کا نتیجہ ہے اور یہ خدا تعالیٰ کی ہستی کو انکار کرنے کا نتیجہ ہے۔“

حضور انور نے حال ہی میں ایک تعلیم یافتہ شخص سے ملاقات کا ذکر فرمایا جس میں اس نے کہا ہے کہ مذہب کو اس طرح تبدیل کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ ترقی یافتہ زمانہ اور جدید ترین ثقافتی

رجحانات کو اپنا سکے۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے جواباً ارشاد فرمایا:

’’مذہب، انسانیت کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے ہے، نہ کہ لوگوں کی دنیاوی خواہشات کی تکمیل کے لئے۔ اور اس لئے ہم اس کتاب یعنی قرآن مجید میں یقین رکھتے ہیں جس کی چودہ سو سال سے حفاظت کی جا رہی ہے اور جس کی تعلیمات ہر لحاظ سے کامل اور مکمل ہے۔ یہ تعلیمات سب لوگوں کے لئے ہیں اور سب زمانوں اور سب جگہوں کے لئے ہیں۔‘‘

بیشتر دنیا کی مایوس کن حالات کے متعلق ذکر کرتے ہوئے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا:

’’آج ہم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی کو واضح طور پر پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں کہ جب آپ نے فرمایا کہ ایک وقت آئے گا جب مسلم علماء جہالت، ناانصافی اور بدامنی کے علاوہ کچھ نہیں پھیلائیں گے اور ان کے اعمال ان کے اقوال کے برخلاف ہوں گے۔‘‘

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا کہ اسلام دشمن طاقتیں مسلم دنیا کے اندر وسیع پیمانے پر موجود اختلافات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسلام دنیا کی بداعتمادی اور خوف کے شعلوں کو ہوا دیتے ہیں۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا:

’’ہم دیکھتے ہیں کہ اسلام کے مخالفین باقاعدگی سے اسلام کے خلاف غلط اعتراضات کرتے چلے جا رہے ہیں۔ اور وہ اسلام کو ایک شدت پسند اور بدامن مذہب قرار دیتے ہیں جبکہ دیگر مذاہب کو عالمی امن اور آشتی کے علمبردار کے طور پر پیش کرتے ہیں۔‘‘

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے مزید فرمایا:

''ایک طرف ہم دیکھتے ہیں کہ بعض لیڈران اور تبصرہ کرنے والے یہ کہتے ہیں کہ اسلام شدت پسند مذہب نہیں ہے، پھر بھی دوسری طرف یہی لوگ یہ بھی دعوی کرتے ہیں کہ اسلام اور انتہاء پسندی کے درمیان کچھ تو تعلق ہے۔ ان کے تبصرے متضاد ہیں اور یہ سب کی دلجوئی کی کوشش ہے۔ پس میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ اسلام کے علاوہ کوئی تعلیمات اس حد تک امن اور آشتی کو فروغ نہیں دیتے ہیں جیسے اسلام کرتا ہے۔''

حضور نے اپنے خطاب میں مزید فرمایا کہ اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ ایک انسان کو دوسرے کے لئے بھلا کرنا چاہئے، اپنے حقوق پر دوسروں کے حقوق کو ترجیح دینی چاہئے۔ جبکہ بڑی طاقتیں شاذ کے طور پر کمزوروں کی بھلائی چاہتے ہیں اور جو مدد یا امداد وہ دیتے ہیں وہ ان کی حالت کو بہتر کرنے اور ان کے معیار کو بڑھانے کے لئے ہیں۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا جو لوگ اسلام پر اعتراض کرتے ہیں انہیں اسلامی تعلیمات پر اعتراض کرنے سے پہلے اپنا نمونہ دیکھنے کی ضرورت ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ جن لوگوں نے جاپان کے خلاف ایٹم بم کا استعمال کیا وہ آج بھی اس کے لئے افسوس اور ندامت کا اظہار نہیں کرتے ہیں۔ وہ یہی کہتے چلے آرہے ہیں کہ ہیروشیما اور ناگاساکی کے خلاف جو توانائی ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا تھا وہ بہادری اور فخر کی کاروائیاں ہیں۔ جبکہ ان تباہ کن حملوں کے بداثرات نے لاکھوں معصوم مرد، عورت اور بچوں کو ہلاک کیا اور ان کی نسلیں بھی اس کے بداثرات سے دوچار ہوئی۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے اختتام پر امن عالم کے لئے اور انسان میں ایک دوسرے کے لئے آپسی پیار اور محبت کی روح پیدا ہونے کے لئے پُرسوز دعائیں کیں۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا کہ

’’اللہ کرے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل میں بنی نوع انسان کے لئے جو ہمدردی اور رحم کا مادہ تھا وہ تمام انسانوں کے دلوں میں داخل کرے۔‘‘

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی اجتماعی دعا سے جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوا۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کے پانچ خطابات کے علاوہ مختلف اسکالرز اور مقررین نے اس سہہ روزہ جلسہ میں تقاریر کی ہیں۔

مختلف نمائشیں بھی لگائی گئی تھیں بالخصوص احمدیہ مسلم جماعت کی تاریخ پر مشتمل نمائش، کفن عیسیٰ کی نقل کی نماش اور حقوق انسانی کی نمائشیں لگائی گئی تھیں۔

END RELEASE

For further details please contact:
Incharge Press & Media, Ahmadiyya Muslim Jama’at India,
Qadian-143516, Distt.Gurdaspur, Punjab, India.
Mobile: +91-99887 57988, Email: pressamjindia@gmail.com,
Tel: +91-1872-500311, Fax: +91-1872-500178
Noorul Islam Toll Free Number: 1800-3010-2131